مجبور کیا کہ کوئی آلۂ مبادلہ ہو تاکہ لین دین کی مشکلات پر قابو پایا جاسکے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر انسان نے پہلے سکّے ایجاد کیے اور بعد میں کاغذی نوٹ اور پلاسٹک منی کا دور آیا۔ لیکن اس پورے عمل کے دوران بہت سی خرابیاں پیدا ہوئیں۔ دین اسلام نے زندگی کے ہر پہلو کی طرح اس پہلو سے متعلق بھی تفصیلی ہدایات عطا فرمائیں تاکہ اس نظام کی خرابیوں کو دور کیا جائے اور اسے ایک اخلاقی ضابطے کا پابند بنایا جائے۔ اسی ضابطے سے متعلق احکام قرآن و حدیث میں موجود ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب علامہ ناصرالدین البانی کے افادات کی روشنی میں اس موضوع کا احاطہ کرتی ہے۔ مؤلف نے اس کتاب میں حلال و حرام، تجارت کی فضیلت و احکام، فسخ بیع، تجارت کے ناجائز طریقوں، سودی معاملات، بیع سلم، شراکت و مضاربت، اجارہ، مساقات، مزارعت، قرض، گروی، دیوالیہ، وقف، عاریت، امانت، ضمانت، اسلامی بنکاری، ملٹی لیول مارکیٹنگ، بلیک مارکیٹنگ، ٹیکسوں اور بجلی و گیس کی چوری، عورت کی ملازمت اور اسی طرح کے دیگر معاملات پر جن سے انسان کو روزمرہ زندگی میں واسطہ پڑتا ہے، قرآن و سنت کی روشنی میں اپنی آرا دی ہیں۔ بعض آرا پر تحفظات ہوسکتے ہیں، تاہم مجموعی طور پر یہ کتاب بہت سے موضوعات پر فقہی رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اس کتاب کی ایک اہم خوبی احادیث کی تخریج ہے۔ جس سے اس موضوع پر صحیح احادیث کے مطالعے کا موقع بھی ملتا ہے۔ تاہم بعض مقامات پر مؤلف کی بے احتیاطی کھلتی ہے، مثلاً حنفی مسلک کو فرقہ لکھنا (ص ۲۱) اسی طرح ارسطو کو بیسویں صدی کا فلسفی قرار دینا (ص ۲۵) وغیرہ۔ (میاں محمد اکرم)

ڈاکٹر عبدالقدیر خان، مہر محمد بخش نول، مہر عدنان فیصل پبلشرز، مکان نمبر ۳۳۱-بی، گلستان کالونی نمبر ۲، فیصل آباد۔ فون: ۸۶۶۰۲۸۴-۰۳۲۱۔ صفحات: ۵۵۴۔ قیمت: ۵۳۰ روپے۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا نام ان سائنس دانوں میں سب سے نمایاں ہے جنھوں نے اس سلطنتِ خداداد کو ایٹمی اسلحے سے لیس کر کے دنیا میں باوقار مقام پر لا کھڑا کیا لیکن اس 'جرم' کی پاداش میں ان میں سے بیش تر سائنس دان معتوب ہوئے، چند ایک پابندِ سلاسل بھی اور کچھ 'زیرنگرانی' رہے۔ آخر میں پرویز مشرف نے اس 'گناہ' کا سارا ملبہ ڈاکٹر عبدالقدیر خاں پر ڈال کر، اُن سے وہ 'سلوک' کیا جو دنیا جانتی ہے۔

زیرنظر کتاب ملّتِ اسلامیہ کے اس ہیرو کو خراجِ تحسین پیش کر کے مرتب کی گئی ہے لیکن کتاب میں، اس مرکزی موضوع سے ہٹ کر، بہت سے ضمنی اور متعلقہ اور قدرے غیر متعلقہ پہلوؤں اور موضوعات پر بھی مفید معلومات و تفاصیل شامل کر دی گئی ہیں، مثلاً: قرآن میں ۷۵۶ آیات صرف سائنس سے متعلق ہیں: ● ایٹم بم کی تکنیک، تاریخ اور تباہ کاریاں ● پہلا ایٹمی ملک امریکا ہے جسے عالمی تاریخ میں پہلی بار ایٹم بم چلانے کا 'اعزاز' حاصل ہے (اور یہ اس 'امن کے داعی' اور بظاہر 'دہشت گردی' کے خلاف کمربستہ ملک کا اصلی روپ ہے۔ ● روس، بھارت اور پاکستان کے ایٹم بم کی تاریخ ● ایران کا ایٹمی پروگرام (بتایا گیا ہے کہ امریکا اور یورپ ایران کے ایٹمی پروگرام کو تباہ کرنے کا عزم کر چکے ہیں، عزم توان کا پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے بارے میں بھی ایسا ہی ہے) ● ایٹم بم بنانے کے لیے لیبیا اور شمالی کوریا کی تیاری ● اسرائیلی ایٹم کے پروگرام کی خفیہ کہانی اور ● قازقستان میں یورینیم کی دنیا کی سب سے بڑی کان کا ذکر ہے (جس میں اسرائیل نے سرمایہ کاری کر رکھی ہے) ● عراق کے جوہری پلانٹ ● مصر کے ایٹمی رجحان ● ایٹمی ٹکنالوجی میں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی دل چسپی وغیرہ وغیرہ۔

ڈاکٹر خان کے سوانحی حالات میں پاکستان کے ایٹمی سفر، ایٹمی پروگرام کے آغاز اور ایٹمی اثاثوں کے بارے میں بعد میں آنے والے سربراہانِ مملکت کے طرزِ عمل کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس طرح پرویز مشرف کے ساتھ نواز شریف کے اختلافات، کھوٹہ ریسرچ لیبارٹریز کی جاسوسی کے لیے مسلم دشمن عناصر کے مختلف ہتھکنڈے، پاکستان کے ایٹمی پلانٹ کو تباہ کرنے کے لیے بھارت، امریکا اور اسرائیل کی سازشیں۔ کتاب میں بہت سے ایٹمی سائنس دانوں (محمد رفیع چودھری، ثمر مبارک مند، سلطان بشیرالدین محمود وغیرہ) کی خدمات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب خوب صورت تصاویر سے مزین ہے۔

کتاب میں مختلف لوگوں کے کالم اور مضامین بھی شامل کیے گئے ہیں جن میں 'بزدل قومی غدار' (عباس اطہر) 'عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد' (قاضی حسین احمد) نسبتاً اہم مضامین ہیں۔ آخر میں مختلف زبانوں مثلاً پنجابی، اُردو، عربی، براھوی، بلوچی، سرائیکی، سندھی اور پشتو میں ڈاکٹر صاحب کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا ہے اور کتابیات بھی شامل ہے۔ (قاسم محمود احمد)